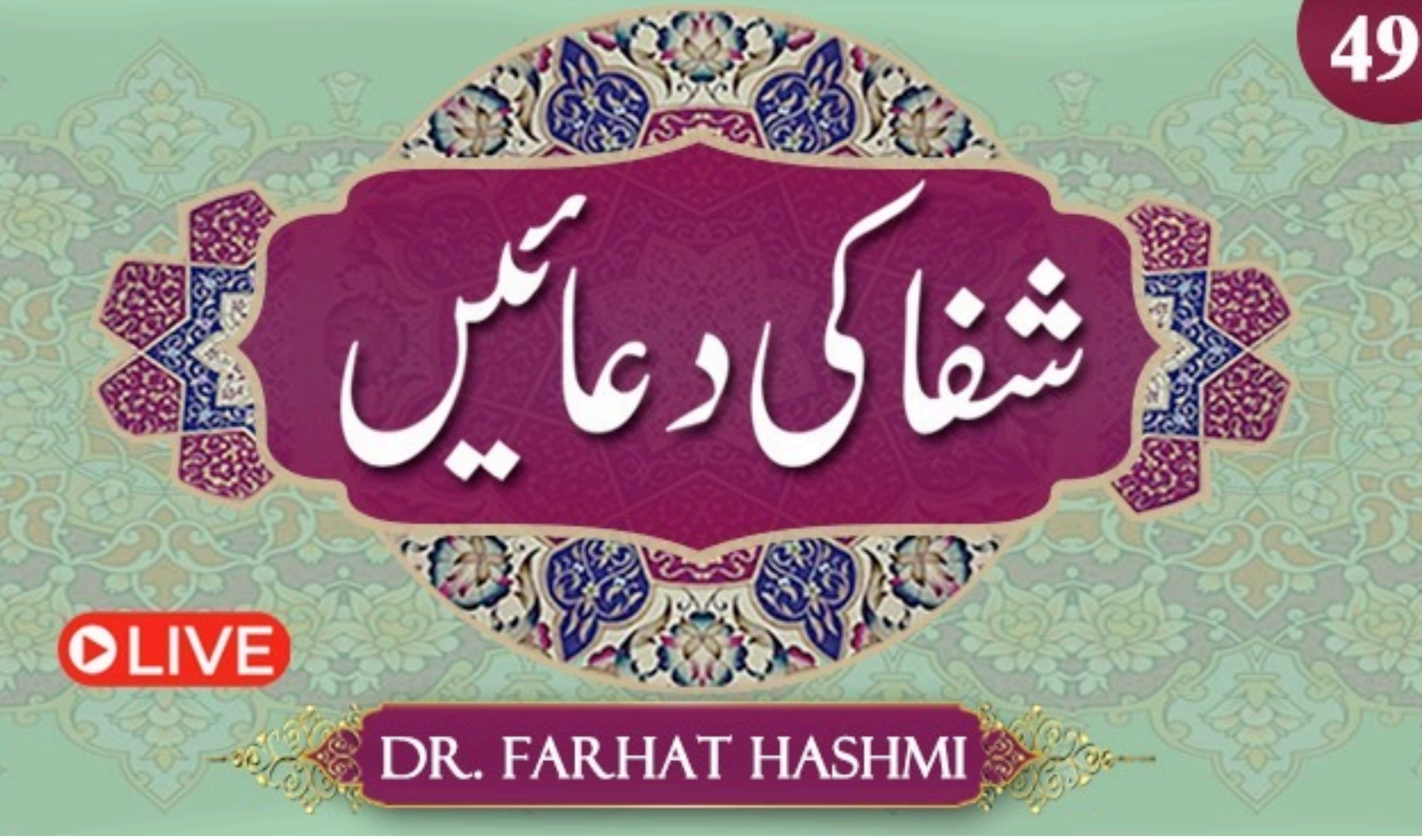

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

شفا کی دعائیں

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ
لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى
نَفْسِكَ

اے اللہ ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور
تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں اور میں تجھ سے
(ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی
طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے۔

شفا کی دعائیں

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

اے اللہ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے۔

• عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ ﷺ کو ٹٹولنے لگی، میرا ہاتھ آپ ﷺ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا، اس وقت آپ ﷺ سجدے میں تھے، آپ ﷺ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے:

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

”اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی۔ [صحیح مسلم:1090]

شفا کی دعائیں

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ

میں اس عمل کے ساتھ تیری پناہ اور تحفظ طلب کرتا ہوں جس سے تو مجھ سے درگزر فرمائے اس (عمل سے پناہ طلب کرتا ہوں) سے جس سے تیری سزا واقع ہو،

اللہ کی مغفرت کو واجب کرنے والے کام:

سلام کو عام کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک بخشش کو لازم کرنے والے امور سلام کو عام کرنا اور اچھی گفتگو کرنا ہیں۔ صحیح الجامع الصغیر: 2232

کھانا کھانے کے بعد دعا پڑھنے پر گناہوں کی بخشش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کھانا کھا کر (یوں) کہے

" الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی أَطْعَمَنِی هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلاَ قُوَّةٍ "

(اس اللہ کا شکر جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے رزق عطا فرمایا جس میں میری کوئی قوت اور طاقت شامل نہیں)۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ سنن أبي داود: 4025

شفا کی دعائیں

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا
يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي
الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا
طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس (چیز) کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا، پھیلایا اور بنایا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے، اس میں چڑھتی ہے، زمین میں پیدا ہوئی، زمین سے نکلتی ہے، رات دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے رحمٰن!

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

٠ ابو التیاح سے روایت ہے، ایک آدمی نے عبد الرحمٰن بن خنبش رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: جب شیاطین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا: شیاطین پہاڑوں سے نیچے اتر کر وادیوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آ گئے، ان میں ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا شعلہ تھا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس کے ذریعے تکلیف دینا چاہتا تھا۔ لیکن وہ مرعوب ہو گیا اور (خود بخود) پیچھے ہٹنے لگ گیا۔ جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا: میں کیا کہوں؟ انہوں نے کہا: کہو: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّمَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

”میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ (جن میں کوئی نقص نہیں اور) جن سے نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ بد، کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور اس چیز کی شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور اس چیز کی شر سے جو آسمان میں چڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے جسے اس زمین میں پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کی شر سے الا یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے، اے رحمٰن!“ (یہ دعا پڑھنے سے) شیطانوں کی آگ بجھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شکست دے دی۔ [السلسلة الصحيحة:2995]